بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

جلسہ سالانہ برطانیہ ۲۰۲۳ء کے حوالے سے افضالِ الٰہیہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 04/ اگست 2023ء بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، یوکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: الحمد للہ! خدا تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ جمعے سے اتوار تک جماعت احمدیہ یوکے کا جلسہ سالانہ کامیابی سے منعقد ہوا۔ اس سال حاضری بھی گذشتہ برس کی نسبت بہت زیادہ تھی، اس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں، وہ کم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمارے جلسے کو بے انتہا برکتوں سے بھر دیا۔

ہم تو کمزور ہیں اور ہمارے سارے کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوتے ہیں۔ جماعت احمدیہ تو روز اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو مشاہدہ کرتی ہے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو اسے احاطے میں نہیں لاسکو گے۔

پس شکر گزاری ہمارا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر اس کے آگے جھکتے چلے جانا ہمارا فرض ہے۔ جب تک ہم اپنا یہ فرض ادا کرتے رہیں گے ہمارے قدم ان شاء اللہ آگے بڑھتے رہیں گے۔ پس انتظامیہ اور شاملینِ جلسہ سب کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

اب میں کارکنان کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ سب کارکنان نے بڑے عمدہ رنگ میں اپنے فرائض ادا کیے۔ مسکراتے ہوئے غیر معمولی طور پر اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ کھانے کے انتظام میں لجنہ کی طرف جو شکایت پیدا ہوا کرتی تھی وہ بھی اس دفعہ تقریباً نہ ہونے کے برابر تھی۔ اسی طرح ٹریفک، کھانا پکوائی، روٹی پلانٹ، سکیورٹی، صفائی اور سب سے بڑھ کر ایم ٹی اے ہے، جس نے اس دفعہ نئے انداز سے ساری دنیا کو جلسے سے جوڑا۔ تمام شعبہ جات جن کے میں نے نام لیے یا نام نہیں لیے، سب کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔

غیر جو باہر سے آئے ہوئے تھے، انہوں نے جلسے سے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان میں سے بعض پیش کر دیتا ہوں۔

برکینا فاسو کے مشہور ماہر امراض چشم نے کہا کہ ہزاروں افراد ایک مشترکہ مقصد کے لیے ایک مقام پر، ایک مذہبی لیڈر کے گرد جمع ہیں۔ اتنا منظم اور وسیع انتظام میرے لیے حیران کن ہے۔

امریکہ کے معروف ماہِر قانون پروفیسر ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے دنیا بھر میں ایسی تقریبات کا خود بھی انعقاد کیا ہے جہاں رجسٹریشن کی کارروائی بھی ہوتی ہے۔ لیکن جلسہ سالانہ پر جس منظم طریق پر رجسٹریشن کے مراحل کو انجام دیا جارہا تھا وہ حیران کن منظر تھا۔

بیلیز کے ایک شہر کے میئر آئے ہوئے تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی اتنے پُرامن لوگ نہیں دیکھے۔ میں نے جو روحانی اور بھائی چارے کا ماحول یہاں دیکھا ہے وہ میرے لیے حیران کن ہے۔

انڈونیشیا کے سابق وزیر مذہبی امور کہتے ہیں کہ آپ کا نعرہ محبت سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں ایئرپورٹ سے لے کر پورے جلسے میں میں دیکھتا رہا۔

گیمبیا کے وزیر اطلاعات جلسے میں شامل ہوئے۔ وہ کہتے ہیں میں جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات سے بہت متاثر ہوا۔ اتنے بڑے مجمع میں لڑائی جھگڑے کا ایک بھی واقعہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ ایک اور بات جو میں نے محسوس کی وہ احبابِ جماعت کا اپنے امام سے محبت کا تعلق ہے اس کی دنیا بھر میں نظیر نہیں ملتی۔

برازیل سے آئے نمائندے نے کہا کہ ۱۱۸ ممالک سے آئے لوگوں کا بھائی چارے کے ساتھ اکٹھے رہنا کسی دوسرے کے بس کی بات نہیں۔ سب لوگوں کا آپس میں اس طرح اخلاق، ہمدردی خوش دلی اور عزت سے ملنا مجھے بہت اچھا لگا۔ مہمانوں کے لیے ٹرانسپورٹ کا بہت اچھا انتظام تھا۔

سپین کے وفد میں شامل ایک صاحب جو پیشے کے لحاظ سے تاریخ دان ہیں، انہوں نے کہا کہ آج کے دَور میں جماعت احمدیہ عزم وہمت اور جدوجہد کا عملی نمونہ قائم کیے ہوئے ہے۔

اٹلی کے ایک صحافی نے کہا کہ میں نے جلسے کے بارے میں پہلے بھی پڑھا تھا۔ لیکن جلسے میں شامل ہونا ایک الگ ہی تجربہ تھا۔ جلسے میں سب سے اہم چیز جو میں نے دیکھی وہ نماز تھی۔

سینیگال کے ایک ریجن کے گورنر کہتے ہیں کہ میں نے ایسے باہمی پیار کی کوئی دوسری مثال کہیں نہیں دیکھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات نے مجھ پر بہت اثر کیا۔ جلسے میں ہر شخص دوسرے کو خود پر ترجیح دیتا ہے۔

کولمبیا کے ایک مہمان کہتے ہیں کہ میں یہاں کا پُرامن ماحول، بھائی چارہ، محبت، خلیفہ وقت کے پُر معارف خطابات اور افراد جماعت کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا۔

چلی سے تین افراد آئے تھے، یہ ایک عیسائی تنظیم کے نمائندے تھے۔ ان میں سے ایک صاحب نے کہا کہ آپ کی جماعت ایک جسم کی طرح ہے خلیفہ وقت اس جسم کا سر اور دماغ ہے اور باقی جماعت ایک جسم کے اعضاء کے مترادف ہیں جو دماغ کے سگنل اور اشارے کے تحت حرکت کر رہے ہیں۔

سپین سے ایک زیرِ تبلیغ دوست کہتے ہیں کہ اس جلسے میں مجھ سے بادشاہوں سے بڑھ کر سلوک کیا گیا۔ احمدی رضاکاران کا چالیس ہزار سے زائد مہمانوں کی ان تھک خدمت کرنا ایک معجزہ ہے۔ یقیناً اس جلسے کے طفیل میں خدا تعالیٰ سے جڑا ہوں۔

کینیڈا سے ایک ممبر پارلیمان کہتے ہیں کہ جلسے میں آنا میرے لیے ایک شاندار بات تھی۔ اس جلسے سے اپنے مذہب سے وفاداری اور رضاکارانہ طور پر کام کرنے کا سبق ملتا ہے۔

ترکی سے پرنٹنگ پریس کے کچھ مالکان آئے ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک ڈائریکٹر کہتے ہیں کہ اتنے بڑے اجتماع کو جس مہارت سے آپ لوگوں نے منعقد کیا وہ میرے لیے باعثِ حیرت تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک اور بات جس نے مجھے حیران کیا وہ یہ کہ میں نے کسی کو سگریٹ پیتے نہیں دیکھا۔

لٹویا سے آنے والی ایک سماجی کارکن کہتی ہیں کہ اس جلسے سے مجھے اسلام کے بارے میں جاننے کا موقع ملا۔ میں واپس جا کر قرآن کا مطالعہ کروں گی اور اپنے علم کو وسیع کرنے کی کوشش کروں گی۔

ٹیلی ویژن پر جلسہ دیکھنے والوں کے بھی بعض تاثرات ہیں۔

کانگو برازاویل سے ہمارے مبلغ نے لکھا کہ ایک عیسائی دوست کو جلسے پر مدعو کیا گیا۔ اختتامی خطاب سننے کے بعد وہ کہنے لگے کہ اگر دنیا کی ہر حکومت اس تعلیم پر عمل کرنے لگے تو دنیا سے غربت اگر بالکل ختم نہ بھی ہو تو کم از کم دنیا میں کوئی شخص بھی رات کو بھوکا نہ سوئے گا۔ جس طرح خلفائے اسلام کو اپنی رعایا کا خیال تھا اگر ہمارے لیڈران بھی ایسا ہی خیال کرنے لگیں تو ہماری دنیا جنت بن جائے۔

آئس لینڈ سے ایک عالمی امن کے مشنری کہتے ہیں تمام افراد جماعت جن سے میری ملاقات ہوئی وہ سب نرم دل، شائستہ، خدمت کے لیے ہر دم تیار اور بڑے مہمان نواز ہیں۔ رہائش کا انتظام بہت عمدہ تھا۔

ہیٹی کے جوڈیشری پولیس کے نمائندے ہیں انہوں نے کہا کہ احمدیہ مسلم جماعت کے جلسے میں شامل ہو کر ایک عیسائی ہونے کے باوجود مجھے مذہب کے بارے میں بہت کچھ جاننے کا موقع ملا۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے واقعات، تبصرے اور اظہارِ خیال موصول ہوئے ہیں۔ اللہ کرے کہ اس جلسے کے ایسے نتائج ہوں جو احمدیوں کی زندگیوں کو ہمیشہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے جوڑنے والے ہوں۔ ایمان و ایقان میں اضافہ ہو اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں۔

اسی طرح غیروں پر بھی اس کے ایسے اثرات مرتب ہوں جو محض وقتی نہ ہوں بلکہ مسلسل ان کی آنکھیں کھولنے والے ہوں۔

میڈیا کے ذریعے بھی جلسے کی کارروائی دیکھی اور سنی گئی۔ افریقہ میں چوبیس ٹی وی چینلز نے میری مکمل تقاریر دکھائیں اور اس طرح چالیس ملین سے زائد افراد نے ان تقاریر کو سنا۔ صحافیوں کے لیے میڈیا سینٹر تعمیر کیا گیا تھا۔ جہاں تیئس میڈیا نمائندوں اور صحافیوں نے جلسہ سنا اور اس طرح وہ روزانہ رپورٹس تیار کرتے رہے۔

مجموعی طور پر ۲۷، میڈیا رپورٹس تیار کی گئیں جو پچاس ملین لوگوں تک پہنچیں۔ اکتالیس ویب سائٹس پر خبریں نشر ہوئیں۔ جلسے سے متعلق پندرہ مضامین اخبارات میں شائع ہوئے۔ مختلف ٹی وی چینلز پر چودہ خبریں نشر ہوئیں۔ ریڈیو سٹیشنز پر ۳، خبریں نشر ہوئیں۔

غرض اللہ تعالیٰ نے ہر لحاظ سے اس جلسے کو بابرکت فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں عاجز اور شکر گزار بندہ بنتے ہوئے اپنی اصلاح کرنے والا بنائے۔ آمین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔